سوال

(504) مناسک حج کے لیے مخصوص دعائیں نہیں ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا طواف وسعی اور دیگر مناسک حج کے لیے کوئی مخصوص دعائیں بھی ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج وعمرہ کی کوئی مخصوص دعا نہیں ہے بلکہ انسان جو چاہے دعا کر سکتا ہے، البتہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت دعاؤں کو پڑھے تو وہ زیادہ افضل واکمل ہے، مثلاً: رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھے:

«رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ» (سنن ابی داود، المناسک، باب الدعاء فی الطواف، ح: ۱۸۹۳)

''اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخش اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ فرما۔''

اسی طرح یوم عرفہ اور صفا ومروہ پر جو ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، اسے اختیار کرنا افضل واکمل ہے۔ پس سنت سے جو دعائیں اسے معلوم ہوں، انہیں اختیار کرے اور جو معلوم نہ ہوں تو اپنے ذہن کے مطابق جو دعا چاہے پڑھ لے لیکن ان دعاؤں کو پڑھنا واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔ اس مناسبت سے میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ حج وعمرہ کرنے والوں کے ہاتھوں میں موجود کتابچوں میں طواف کے ہر چکر کی جو مخصوص دعائیں لکھی ہیں، یہ بدعت ہیں اور ان میں بہت سے مفاسد ہیں۔ انہیں پڑھنے والے سمجھتے ہیں کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں، لہٰذا وہ انہی معین الفاظ کے ساتھ طواف کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ وہ انہیں پڑھتے تو ہیں مگر ان کے معنی نہیں جانتے اور ہر چکر کے لیے ایک دعا کو مخصوص کرلیتے ہیں اور اگر چکر ختم ہونے سے پہلے دعا ختم ہو جائے، جیسا کہ مطاف میں ہجوم کے وقت ایسا ہوتا ہے، تو وہ چکر کے باقی حصے میں خاموش رہتے ہیں اور اگر دعا کے پورا ہونے سے پہلے چکر ختم ہو جائے تو باقی دعا ترک کر دیتے ہیں حتیٰ کہ اگر وہ «اللهم» کے لفظ پر رکیں تو دعا کے باقی حصے کو نہیں پڑھتے۔ یہ سب نقصانات اس بدعت کی وجہ سے ہیں۔ اس طرح ان کتابچوں میں مقام ابراہیم کی جو خاص دعا لکھی ہوتی ہے، وہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ آپ جب مقام ابراہیم پر تشریف لائے تو آپ نے قرآن مجید کے یہ الفاظ پڑھے تھے:

وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَٰهِـۧمَ مُصَلًّى ... سورة البقرة ۱۲۵

''جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے، اس کو نماز کی جگہ بنا لو۔''

اور پھر آپ نے مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں لیکن مقام ابراہیم ہی کی خاص دعا جو یہ لوگ بلند آواز سے پڑھتے ہیں اور نمازیوں کی نماز میں خلل ڈالتے ہیں، دو وجہ سے منکر ہے:

(۱) یہ دعا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہ ہونے کی وجہ سے بدعت ہے۔

(۲) یہ لوگ بلند آواز کے ساتھ اس دعا کو پڑھ کر مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنے والوں کو ایذا پہنچاتے ہیں۔

ان کتابچوں میں حج و عمرہ کے جو طریقے لکھے ہوئے ہیں' ان میں سے اکثر وبیشتر باتیں کیفیت یا وقت یا جگہ کے تعین کے اعتبار سے بدعت ہیں، ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ سب کو ہدایت عطا فرمائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 438

محدث فتویٰ